

Volta

رچرڈ بیرین گارٹن

Richard Berengarten

اردو/ Urdu

مترجم: نوشین احمد

Translated by Nausheen Ahmad

وولٹا

---اب جبکہ شام پڑ رہی ہے---

شاہ شمس، گلابی گال، سکھ رائج الوقت  
تو مجھ کو چھو لے تو میری جلد بن جائے قرنیا  
میری کمر بن جائے بصری عصبہ اور میرا بدن لرز اٹھے  
ترا چمکتا تالاب ڈبو دے اس سمندر، اس شہر کو  
میری آنکھیں چندھیا جائیں  
یہاں پر تھیں قطاریں اور میں جانتا ہوں کہ اب بھی ہیں  
مکانوں اور گلیوں کی، اک اور شہر کی  
اس شہر کی نہیں جس کو تو نے مکمل بدل دیا ہے

ہم ساحل پر چلتے گئے، رات کے ماہی گیر  
اپنی کشتیاں تیار کیے، چلنے کو تیار کھڑے  
موٹریں کھڑ کھڑ شور مچائیں، جلتی لال ٹینیں گلے میں لٹکائے

سارا شہر تیری اور سیر کو نکلے  
عاشق بابوں میں باہیں ڈالیں، جوان مستی میں جھومیں  
ماں، باپ بچے قلفی کھائیں  
بوڑھے قہوہ خانوں کی میزوں پر بیٹھے دور سے دیکھیں  
اور اندھیرے میں ڈوبتی پہاڑیاں سرک کے پاس آنے لگیں، جیسے کوئی پیارے سے جانور

میٹھی شفق پھیل جائے پہاڑیوں اور ساحل پر  
ترا بازو مجھ کو چھو کر گزرے اتفاقاً  
بالکل ایسے ہی جیسے اس خاتون کا جو میرے ہمراہ چلے  
بھاری کوبلے، چھوٹے چھوٹے قدم اور مٹکتی چال  
سیاہ بال باندھے، نازک گردن اور شانے  
دھوپ میں سیکے کانسی جلد، بھورے مسکراتے نین  
میں تجھ کو پی جاؤں، جگمگ کرتی روشنی، شراب کی طرح، موسیقی کی طرح  
جیسے اس کے آباو اجداد نے پیا ہے تجھ کو ہزار سال سے

اے رنگین شہر اس کا نام ہے ایلف تھیریا  
اور تیرے زخموں کے نشان اس کی آنکھ کا سرمہ  
مگر اس گھڑی جب روشنی بدلے اور رنگ بکھرے  
چپکے سے کھیلے اس کے چہرے پر جیسے زبان جیسے نغمہ  
اس کا دیرینہ حق ہے کہ چلے اس کنارے  
جیسے ساز، جیسے محافظ ہو تیری روشنی کی  
اپنی آنکھوں کی جھیل میں سمیٹ لے

آزاد بے وہ، جیسے کوئی رقصاں ہو، وہ یوں چلے

پیاری شام، روشنی جیسے ہزاروں سال پرانی

شفاف گلوکار، اس عورت جیسی حسین

میں تیری ادا کا کیوں نہ دیوانہ ہوں

یہ شہر اور اس کے باسی، ایسے مجسم کرلیں

جس کو چھو لے، کیا سارا جہاں؟

میں تیرا غلام سہی، شہری نہ سہی

میں تیرا پیاسا، تجھ کو بھر بھر پی لوں

اپنے ہر مسام میں بھر لوں تیری روشنی کی چمک، تیری آزادی

---

رچرڈ بیرین گارٹن

Richard Berengarten

مترجم: نوشین احمد

Translated by Nausheen Ahmad

---

**interLitQ.org**